بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: لَوْ كَانَ لِأَلْسِنَتِكُمْ أَوْكِيَةٌ[۲] لَحَدَّثْتُ كُلَّ امْرِيءٍ بِمَا لَهُ وَعَلَيْهِ.

۱۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اگر تمہاری زبانوں پر بندش نہ ہوتی تو ہر شیعہ کو ہم اس کے نفع و نقصان کی خبر دے دیتے۔

۲ ـ وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْكَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَصِيرٍ يَقُولُ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: مِنْ أَيْنَ أَصَابَ أَصْحَابَ عَلِيٍّ مَا أَصَابَهُمْ مَعَ عِلْمِهِمْ بِمَنَايَاهُمْ وَبَلَايَاهُمْ؟ قَالَ: فَأَجَابَنِي ـ شِبْهَ الْمُغْضَبِ ـ: مِمَّنْ ذٰلِكَ إِلَّا مِنْهُمْ؟! فَقُلْتُ: مَا يَمْنَعُكَ جُعِلْتُ فِدَاكَ؟ قَالَ: ذٰلِكَ بَابٌ أُغْلِقَ إِلَّا أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمَا فَتَحَ مِنْهُ شَيْئاً يَسِيراً ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ! إِنَّ أُولٰئِكَ كَانَتْ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ أَوْكِيَةٌ.

۲۔ ابوبصیر کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اصحاب علی (حجر بن عدی و رشید ہجری وغیرہ) کو باوجودیکہ وہ اپنی موت اور مصیبتوں کا علم رکھتے تھے کس وجہ سے ان کو وہ مصیبتیں پہنچیں، جو پہنچیں، حضرت نے غضبناک لہجے میں جواب دیا کہ اس کے باعث وہ لوگ ہوئے (یعنی دشمنان اہل بیت ابن زیاد و حجاج وغیرہ) میں نے کہا۔ پھر آپ اپنے دوستوں کو کیوں نہیں آگاہ کرتے، فرمایا علیؑ کے بعد یہ دروازہ بند ہو گیا تھا لیکن بعد میں حسین بن علی علیہ السلام نے تھوڑا سا اسے کھولا۔ اے ابو محمد (کنیت ابوبصیر) وہ ایسے لوگ تھے کہ ان کی زبانوں پر مہر تھی (یعنی وہ افشائے راز نہیں کرتے تھے) اسی لیے امام حسینؑ نے اپنے اصحاب کو آنے والی مصیبت سے آگاہ کر دیا تھا۔

اکیاونواں باب

امر دین کی تفویض رسول اللہ صلعم اور آئمہ علیہم السلام کو

(بَابٌ) ۵۱

التَّفْوِيضِ إِلَىٰ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَإِلَى الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي أَمْرِ الدِّينِ

۱ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي زَاهِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَىٰ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ النَّحْوِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَىٰ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: